اسلام میں انسانی حقوق:

تعارف:-

مختلف اسلام نے انسانیت کو ایک ہمہ گیر اور جامع نظام حقوق فراہم کیا ہے جس کا منبع براہ راست اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کی تعلیمات ہیں۔ اسلامی حقوق کا یہ تصور مغربی طرز سے منفرد ہے، کیونکہ یہ انسانی عقل کی بجائے اللہ کے حکم پر مبنی ہے۔ اسلام ہر انسان کی عزت و حرمت انصاف اور مساوات کو نہ صرف بیان کرتا ہے بلکہ اسے عملی زندگی میں نافذ کرنے پر زور دیتا ہے۔ یہ حقوق ہر دور اور ہر جگہ کے انسانوں کو لئے ابدی اہمیت رکھتے ہیں۔ اور انسانی معاشرت کی بقاء اور فلاح و بہبود کے لیے لازم ہیں۔ اسلام کی یہی اصول ہیں جنہوں نے حجۃ الوداع میں نبی کریمؐ کی خطبہ کے ذریعے واضح اور روشن صورت میں انسانیت کو اولین منشورِ حقوق عطا کیا۔

اسلام نے حقوق العباد پر اتنا زور دیا ہے۔ کہ ان کو حقوق اللہ کی ادائیگی کے لئے لازمی شرط قرار دیا ہے۔ ہر فرد پر یہ ذمہ داری عائد کر دی گئی ہے۔ کہ وہ دوسروں کے حقوق کا احترام کریں۔ اور اپنے مفادات کو حاصل کرنے میں کبھی بھی مفادِ عامہ کو پس پشت نہ ڈالیں۔ اسلامی نظام حیات کے مطابق شہریوں کے تمام افعال احساس ذمہ داری کے تحت سر انجام پاتے ہیں۔ ایک اسلامی ریاست میں حکومت کو شہریوں کے حقوق کے نفاذ کے لئے محض قوت سے ہی کام نہیں لینا پڑتا۔ بلکہ رائے عامہ بھی اس کو یقینی بناتی ہے۔

8: اقوام متحدہ اور عالمی انسانی حقوق کا چارٹر 1948:

اقوام متحدہ نے 1948 میں انسانی حقوق کا چارٹر پیش کیا۔ جس کا مقصد تمام انسانوں کے لئے بنیادی حقوق کا تحفظ اور مساوات کو فروغ دینا تھا۔ اس چارٹر نے پہلی بار انسانی حقوق کو عالمی سطح پر باقاعدہ اصولوں کے تحت منظم کیا اور ہر ملک کو پابند کیا۔ کہ وہ ان حقوق کا احترام کرے۔ یہ چارٹر اس بات کی ضمانت دیتا ہے۔ کہ ہر انسان کو زندگی، آزادی، مساوات اور انصاف کا حق حاصل ہے تاکہ لوگوں کو بنیادی حقوق مل جائے۔ بغیر کسی رنگ و نسل کے تفریق کے

4: ایمنسٹی انٹرنیشنل کا کردار:-

ایمنسٹی انٹرنیشنل، جو انسانی حقوق کی عالمی تنظیم ہے۔ اس نے انسانی حقوق کے تحفظ کے لئے اہم کردار ادا کیا۔ اس تنظیم نے پوری دنیا میں انسانی حقوق کے خلاف ورزیوں کے خلاف آواز اٹھائی اور حکومتوں کو انسانی حقوق کے چارٹر پر عمل کرنے کا پابند بنایا۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ ہر شخص کو آزادانہ زندگی، اظہارِ رائے اور عزت کے ساتھ زندگی گزارنے کا حق دیا جائے۔

6: مغرب میں انسانی حقوق کا فلسفہ:-

مغربی انسانی حقوق کا فلسفہ کئی تاریخی دستاویزات اور واقعات پر مبنی ہے، جن میں اہم مندرجہ ذیل ہیں:

(1)

① مگنا کارٹا 1215:-

یہ معاہدہ انگلینڈ میں ہوا جس نے بادشاہ کے اختیارات کو محدود کیا اور عوام کو ان کے بنیادی حقوق فراہم کیے۔

1355 میں برطانیہ میں ایک ایکٹ پاس ہوا۔ جس میں یہ کہا گیا کہ کسی کو بھی زندگی جائیداد اور آزادی سے محروم نہیں کیا جا سکتا۔

② معاہدہ ویسٹ فیلیا 1648:-

اس معاہدے کے ذریعے یورپ میں مذہبی تنازعات کو ختم کیا گیا اور بین الاقوامی تعلقات میں خود مختاری کا تصور متعارف کرایا۔

③ انگلش بل آف رائٹس: 1689:-

اس دستاویز نے انگریزی شہریوں کو بنیادی حقوق فراہم کیے، جیسے آزادی اظہار اور پارلیمنٹ میں نمائندگی۔

اس میں انصاف اور سزا دونوں کا تذکرہ ہوا۔

-:1919
لیگ آف نیشنز:-

یہ تنظیم نے پہلی عالمی جنگ کے بعد قیدیوں اور دیگر انسانوں کے حقوق کی حفاظت کے لیے اقدامات کیے۔

5: اسلامی انسانی حقوق کا فلسفہ:-

اسلامی فلسفے کے مطابق انسانی حقوق کا منبع اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ اور یہ حقوق انسانوں کے لیے عطیہ الٰہی ہیں۔ اسلام نے چودہ سو سال قبل ہی انسانیت کو ان حقوق سے نوازا اور ان حقوق کو مکمل طور پر الہامی قرار دیا۔ جنہیں کسی صورت میں بدلا نہیں جا سکتا۔

اسلامی انسانی حقوق کو دو بڑے حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

(1) بنیادی حقوق:-

حقِ حیات

قرآن مجید میں فرمایا گیا ہے "جس نے کسی ایک انسان کی جان بچائی گویا اس نے پوری انسانیت کو بچا لیا۔ (المائدہ 32)

حقِ آزادی:

اسلام میں ہر شخص کو اپنے عقیدے اور زندگی گزارنے کی آزادی دی گئی ہے، لیکن ساتھ ہی حقوق و فرائض کے دائرے میں رہتے ہوئے!

حقِ انصاف:

"بے شک اللہ تعالیٰ انصاف کا حکم دیتا ہے۔ اور ظلم سے روکتا ہے"۔ (النحل:90)

(ب) سماجی حقوق اور فرائض:-

اسلام میں سماجی حقوق و فرائض کا بھی خاص تصور ہے۔ جیسے کہ

- پڑوسیوں کے حقوق / فرائض
- والدین کے حقوق / فرائض
- خواتین کے حقوق / فرائض
- میاں بیوی کے حقوق / فرائض
- رشتہ داروں کے حقوق / فرائض
- بچوں کے حقوق / فرائض
- ہمسایوں کے حقوق و فرائض
- غریب مندوں کے حقوق / فرائض
- بیماروں کے حقوق / فرائض
- غلاموں کے حقوق / فرائض
- مزدوروں کے حقوق / فرائض
- اسلام میں جنگلی جانوروں کے حقوق / فرائض۔

(۵) اسلام کا فلسفہ:-

اسلام میں سارے حقوق الہامی ہیں۔ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے انسانوں کے لئے تحفہ ہے۔ اسلام میں انسانوں کے یہ حقوق 23 سالوں میں ملے ہیں۔ اور بغیر کسی قربانی کے۔ اسلام میں حقوق کو نہ واپس لیا جاتا ہے۔ اور نہ تبدیل کیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ قرآن میں تبدیلی نہیں ہو سکتی۔

اسلامی انسانی حقوق اور مغربی فلسفے میں فرق:

اسلامی انسانی حقوق اور مغربی حقوق کے تصور میں بنیادی فرق یہ ہے کہ

اسلامی حقوق ← یہ الہامی حقوق اللہ کے قوانین پر مبنی ہیں۔ لہذا یہ ناقابل ترمیم ہیں۔

مغربی حقوق ← یہ انسانی عقل اور تجربات پر مبنی ہے۔ اور وقت کے ساتھ ان میں تبدیلیاں لائی جاتی ہیں۔

کلامِ آخر:-

اسلامی انسانی حقوق کا ڈھانچہ مکمل اور ہمہ گیر ہے۔ جس میں انسان کی عزت، عدل، اور مساوات کو اولین ترجیح دی گئی ہے۔ اسلامی تعلیمات کے مطابق انسانی حقوق الہامی ہیں۔ اور انہیں تبدیل نہیں کیا جاسکتا۔ مغربی انسانی حقوق کا تصور اگرچہ اہم ہے۔ لیکن اسلامی حقوق ایک جامع اور دائمی ضابطہ فراہم کرتے ہیں۔ جو ہر زمانے اور معاشرے میں لاگو کیا جا سکتا ہے۔ اسلام کے انسانی حقوق کا فلسفہ انسان کو اس کے حقیقی مقام پر فائز کرتا ہے۔ اور معاشرے میں امن، انصاف اور رواداری کو فروغ دیتا ہے۔